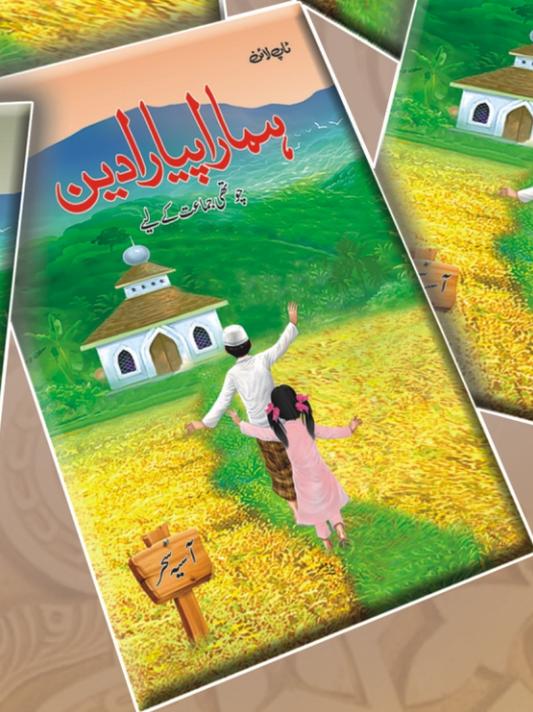
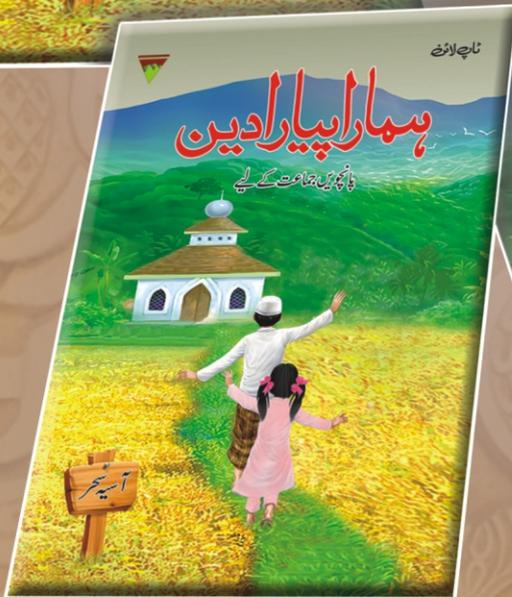
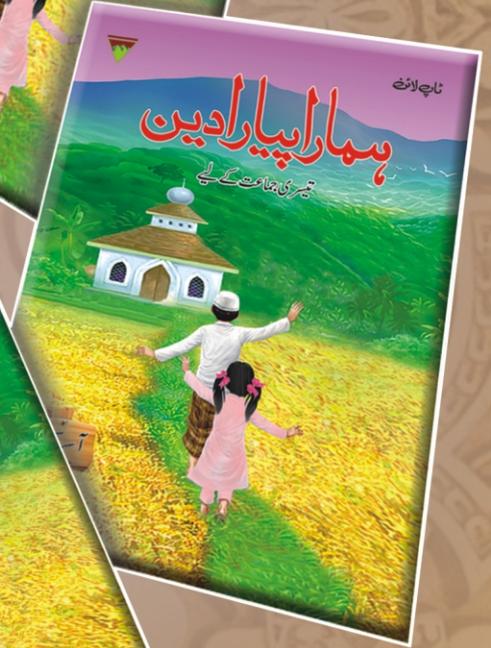
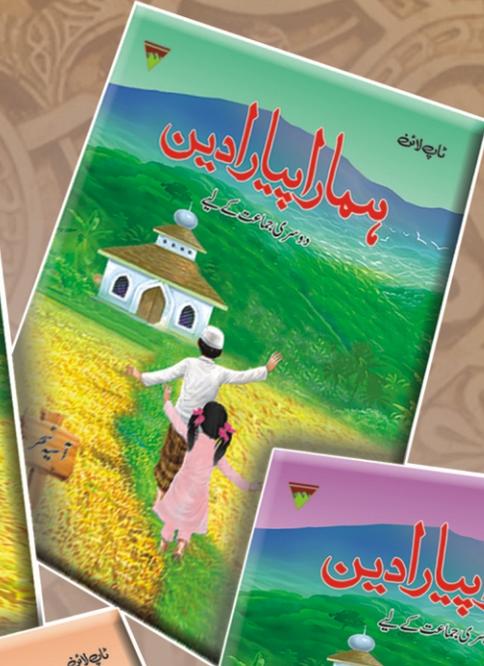


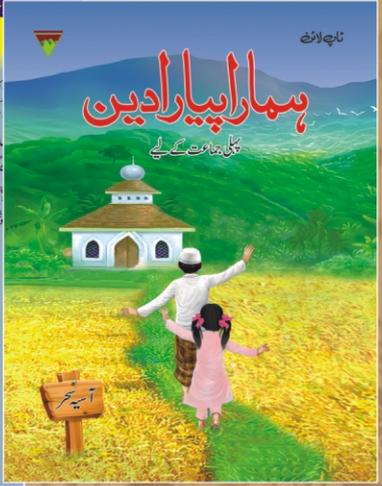
New  
Arrival

ٹاپ لائن

# ہمارا پیارا دین

پہلی تاپا نچویں جماعت کے لیے





بچوں کے شعور کو بیدار کرنے کی ایک دلچسپ کوشش ہے۔ سبق کے آخر میں بچوں سے ان کی ذاتی رائے معلوم کی گئی ہے۔ گویا انہیں سبق کی تیاری میں شامل کیا گیا ہے۔

بچے بولے بس گویا کیا ہوتی ہے؟ مسرتوں کسی بات کی پائی تہا گویا ہے جیسے کہ ہمارا دوسرا کلمہ دوسرے کلمے کی شہادت کہتے ہیں یعنی گویا بنا سرتی زبان میں گویا شہادت کہتے ہیں۔  
بچے بولے دوسرے کلمے میں ہم کسی کی گویا دیتے ہیں دوسرے کلمے میں ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی گویا دیتے ہیں۔ اس کے کلمہ یا دوسرے بچوں کو پڑھایا:  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
ترجمہ: میں گویا دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ایک شخص ہے جس نے اللہ کی گویا کی اور اللہ کے بندے اور رسول ہے۔

عس مری گویا  
کا بیڑے تھا۔ اور اس میں لڑائی ہوئی۔ اللہ کا تھا، پیہری ہفتلس ہے، میں نے کبھی جی۔ وہ جیسے گری اور اس نے اٹالی۔ اسد یہ کہا تھا کہ میں، پیہری ہفتلس پائی بیٹے کیا تھا اور ہفتلس اٹھنے لے۔ لیکن یہ بیان ہو گیا۔ وہ دونوں ہی اٹھے پراس وقت سچ کون تھا۔ یہ بتانا مشکل تھا۔ اسی وقت ماسرے اٹھ کر کہا جس ہفتلس ہفتلس اٹھ کر، ماسرے ہفتلس کالی کے اندر رہی ہوئی ہے۔ اسد خرمندہ ہو کر پوچھ گیا۔  
ژن بولیں اور بولیں، شاہاں ماسرے اتھاری گویا سے رائی تم ہوئی۔

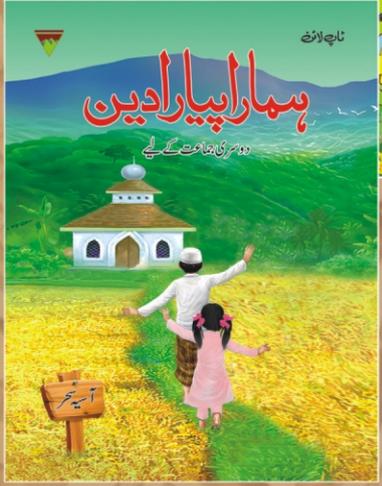
سورۃ احسان کی کہانی

بیارے بچہ ایک دن بہت ماسرے کا فر ہمارے بیارے ہی سلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بولے، یہ تاکس کب آپ کا بیڑا بنا ہوا ہے؟ سوئے گا، چاندنی کا، یا اس اور صحت کا؟ دوسرے گروئے پوچھا اس کے باپ دادا کے نام بتائیے شیخؒ نے کہا ہے آپ کے باپ؟ بچہ اوروہ چاہل لوگ اس لیے لکھی باتیں کر رہے تھے کیوں کہ وہ خود بیڑوں کی پوجا کرتے تھے۔ ان کے بہت ہی بھتریا پچرکی اصمات کے بیٹے ہوتے تھے۔ بیارے ہی سلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا جواب دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیلؑ کو بھیجا۔

بشیر اللہ المؤمنین الرحیم  
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝  
اللہ کے نام سے جو پرمان اور رحم کرنے والا ہے۔  
کہہ دیجئے، وہ اللہ ایک ہے، اللہ ہے، اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی اولاد ہے۔  
اور اس کے برابر کوئی نہیں ہے۔  
اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کے ہر سوال کا جواب دے دیا ہے۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
وہ	هُوَ	کہہ دیجیے	قُلْ
بے نیاز	الصَّمَدُ	ایک۔ اکیلا	أَحَدٌ
اس نے پیدا کیا	يَلِدُ	نہیں	لَمْ يَلِدْ
ہے	يُولَدُ	دو بیٹا ہوا	وَلَمْ يُولَدْ
برابر۔ اس جیسا	كُفُوًا	اس کے	لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

یہ بھی ایک مستقل سلسلہ ہے جس میں سبق سے مطابقت رکھتی ہوئی اہم معلومات کو اس عنوان کے تحت نمایاں انداز میں پیش کیا گیا ہے۔



سوال

کب آپ بہت سستے ہیں؟

کسی دوسرے کے گھر میں جھانکنا کیا ہے؟  
آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کبھی جہد دینے کی تاکید فرمائی ہے؟  
اگر تم میں جہد دینے پر دروازہ کھٹکے تو کیا کرنا چاہیے؟  
بیارے ہی سلی اللہ علیہ وسلم کی آواز میں کہ حضرت سعدؓ کی گویا ہے؟  
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھٹکے تو کیا فرمایا؟

مسئلہ حل کریں

حضرت سعد بن عبادہؓ..... میں موجود تھے۔  
حضرت سعد بن عبادہؓ..... (میدان، محل، گھر)  
حضرت سعد بن عبادہؓ..... کھڑے ہو گئے۔  
حضرت سعد بن عبادہؓ..... (برابر میں، پشت پر، سامنے)  
حضرت سعد بن عبادہؓ..... (کام، سلام، جواب)

آپ نے کبھی سوچا ہے کہ جانور اپنا اعلان کیسے کرتے ہیں؟  
بچہ اللہ تعالیٰ نے جانوروں کو اپنا اعلان خود کرنے کی صلاحیت سے بھی نوازا ہے۔ جس کی مثال ہم سب کو کھڑے نظر آنے والی چھٹی کی ہے۔ آپ تو ہم سب کو کھڑے اور گونے سے ان سے کھاتے ہوئے شہر و دیہات کو گھومتے دیکھیں تو ان کی گری کوئی خاص سبب چیز کھاتے ہیں ہم کہہ سکتے ہیں اسے دشواری اور جیسے ہر جانور کے پربندی و فریاد کوئی فرقہ کھاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے اسے آئی ہے اور وہ ہم سب کو کھاتے ہیں۔

بچوں کو ابتداء ہی سے کائنات کی مختلف چیزوں کے بارے میں تفکر کرنے کی دعوت دی گئی ہے اور جابجا مختلف باکسز میں تفکر کے مستقل عنوان کے تحت انہیں دعوت قلدری دی گئی ہے۔



